السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ہمارے قریب ایک ڈیری فارم میں بڑے بڑے ٹینکروں کے ذریعے دیہاتوں اور قصبوں سے دودھ لاکر جمع کیا جاتا ہے، تقریباً ایک لاکھ لیٹر کی مقدار میں جمع شدہ دودھ سے مردہ چھپکلی برآمد ہوئی، مالکان نے اس دودھ سے ۵ ٹن کریم نکال کراسے ضائع کردیا، اب دریافت طلب امر یہ ہے کہ وہ کریم کھانے کے طور پر استعمال کی جاسکتی ہے یا نہیں؟ واضح رہے کہ لیبارٹری کے ذریعہ معلوم ہوا ہے کہ مذکورہ کریم میں کسی قسم کے زہریلے اثرات نہیں پائے گئے، اِس سلسلہ میں راہنمائی فرمائیں۔

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

بشرط صحت سوال واضح ہوکہ صورت مسؤلہ میں دوچیزیں تحقیق طلب ہیں: 1) طہارت و نجاست کے اعتبار سے اس کی کیا حیثیت ہے؟ 2) اس میں زہریلے اثرات کہاں تک ہیں؟ جہاں تک دودھ کی کثیر مقدار کی طہارت و نجاست کا تعلق ہے تو اس کے متعلق رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے ایک حدیث مروی ہے: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے اس پانی کے متعلق سوال ہوا جو کسی میدانی علاقہ میں ہو اور وہاں درندے چوپائے بھی اسے پینے کے لیے آتے جاتے ہوں تو آپ نے فرمایا کہ جب پانی کے کم ازکم دوقلے ہوں تو وہ نجاست سے متاثر نہیں ہوتا۔[1]

ابوداؤد کی روایت میں ہے کہ جب پانی دوقلے ہو تو پلید نہیں ہوتا۔[2]

ایک روایت میں ہے کہ پانی پاک ہے اسے کوئی چیز پلید نہیں کرتی الایہ کہ اس میں پڑی ہوئی نجاست کی وجہ سے اس کا رنگ، ذائقہ یا ہوا تبدیل ہوجائے۔[3]

ان حالات کی بنا پر امام شافعی رحمة اللہ علیہ نے یہ موقف اختیار کیا ہے کہ جب پانی دوقلوں سے کم ہو تو محض نجاست گرنے سے وہ پلید ہوجاتا ہے اگر دوقلے یا اس سے زیادہ ہو تو پلید نہیں ہوتا ہاں اگر نجاست کی وجہ سے پانی کے اوصاف ثلاثہ (رنگ، ذائقہ اور بو) میں سے کوئی وصف بدل جائے تو پلید ہوجائے گا اور دوقلے پانی پانچ مشکوں کے برابر ہے۔‘‘[4]

عربی زبان میں قلہ بڑے مٹکے کو کہتے ہیں جس میں تقریباً ۲۵۰ رطل پانی آتا ہے۔ یہ مقدار ہمارے دو من پچس سیر آٹھ چھٹانک کے برابر ہے، دوقلے تقریباً ۵۰۰رطل یعنی پانچ من گیارہ سیر کے برابر ہوتا ہے، اتنی مقدار پانی کو ماء کثیر کہا جاتا ہے، جو اس میں گری ہوئی نجاست سے متاثر نہیں ہوتا، ہاں اگر اتنی مقدار پانی کا ذائقہ یا رنگ یا ہوا نجاست کی وجہ سے بدل جائے تو پانی پلید ہوجائے گا، صورت مسؤلہ میں دودھ کو پانی پر قیاس کیا جاسکتا ہے، جو مقدار میں اس قدر زیادہ ہے کہ ایک مردہ چھپکلی اس پر اثرانداز نہیں ہوسکتی، اس سے دودھ کے ذائقے، رنگ اور ہوا میں کوئی تبدیلی نہیں آئی تاہم مالکان نے اس سے ۵ ٹن کریم نکال کر اسے ضائع کردیا، اب دیکھا جائے کہ چھپکلی کی وجہ سے اس کریم میں زہریلے اثرات کس حدتک ہیں، اس کی صراحت سوال میں کردی گئی ہے کہ لیبارٹری ٹیسٹ سے معلوم ہوا ہے کہ ۵ ٹن کریم میں کسی قسم کے زہریلے اثرات نہیں ہیں، مزید تسلی کےلیے کسی اچھی لیبارٹری سے اسے دوبارہ ٹیسٹ کرلیا جائے اگر واقعی اس میں کسی قسم کے زہریلے اثرات نہیں ہیں تو اسے کھانے کے طور پر استعمال کیا جاسکتا ہے اور اگر اس میں کچھ اثرات ہیں تو اسے صابن بنانے میں استعمال کیا جاسکتا ہے، اتنی مقدار کو محض شکوک و شبہات کی بنا پر ضائع کردینا درست معلوم نہیں ہوتا۔ (واللہ اعلم)

---

[1] ترمذی، الطھارۃ: ٦٧۔

[2] ابوداود، الطھارۃ: ٦٧۔

[3] بیہقی، ص: ٢٧٩، ج ١۔

[4] صحیح بخاری، العلم: ١٠١۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ اصحاب الحدیث

جلد: 3، صفحہ نمبر: 497